616

اللطائف البرہانیہ فی وظائف الاعتکاف والاربعینہ

بندگی میاں شیخ عبداللطیف بن شیخ جمال بن شیخ سراج الفتنی

سائز : ۲۳ × ۱۲½ اور ۱۶ × ۷½ سطور: ۱۷

اوراق : ۹۴ خط: نسخ

تاریخ تالیف : ۸۵۴ھ / ۵۱-۱۴۵۰ء

مالک : وقف منجانب خاندان ولی اللہ ۱۳۳۷ھ

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمدللہ الذی عکف علیہ ہمم الطالبین الذی

اقام لدیہ اسرار الواصلین۔

اختتام : فلا یبالی ولا تنقض بذالک، وانما ینقض بالاخلاق بواجب حق الاستقامۃ فلیعلم ہذا لانہ اصل کبیر للطالبین۔

نوٹ : مصنف کہتے ہیں کہ میرے شیخ و مرشد بُرہان الدین حسینی بخاری رحمۃ اللہ (حضرت قطب عالمؒ) نے مجھے حکم دیا کہ مسائل اربعینات اور اعتکاف پر ایک جامع کتاب لکھوں تاکہ متقدمین کے طریقے پر عمل کرنے والے سالکین کے لئے مشعلِ راہ بنے اس حکم کی تعمیل میں اس کتاب کی تصنیف کی اور اس کو دو حصوں میں تقسیم کیا۔ ہر ایک حصے کو قسم کہا جو کئی فصلوں پر مشتمل ہے، پہلی قسم میں چھ فصلیں ہیں، فضائل اعتکاف اور اس کے اسرار، اس کی تعریف اور شرائط، اعتکاف کی قسمیں، اعتکاف کی نذر اور لیلۃ القدر کا بیان پہلی قسم میں ہے۔ دوسری قسم نو فصلوں پر مشتمل ہے جس میں گوشہ نشینی اور اربعینات کے مسائل کا ذکر ہے۔ شواہد اربعینات، خاصہ اربعینات، تعداد اربعینات، اربعینات میں داخل ہونے کی کیفیت کا بیان ہے، کہیں کہیں جواہر جلالی مصنف فضل اللہ عباسی سے اقتباسات ہیں، اور خود شیخ عبد اللطیف نے بھی اس کتاب سے استفادہ کیا ہے۔

(ورق ۳) لیکن جواہر جلالیہ کو ورق ۵۲ الف پر شرف الدین مشہدی کی تصنیف بتایا ہے۔ اخیر میں لکھا ہے کہ اس کی تصنیف کی ابتداء یوم عرفہ ۷۵۴ھ کو ہوئی، اور ۲۴ ذی الحجہ ۷۵۴ھ کو تمام کو پہونچی۔

(یہ مخدوم جہانیاں کے ملفوظ ہیں)